

سوال

نمبر 499؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
کیا زبانی طور پر بھی عقد نکاح ہو سکتا ہے یا کہ لکھنا ضروری ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

دکوں میں ہونے والے معاملات اور معاہدات لکھنا تو صرف توثیق اور تصدیق کا ایک وسیلہ ہیں نہ کہ عقد نکاح ہونے کی شرط یعنی لکھنے کے بغیر بھی یہ صحیح ہے عقد نکاح لڑکی کے ولی کے ہجاب یعنی میں نے اپنی بیٹی کی تجھ سے شادی کی اور خاوند کی جانب سے اسے قبول کرنے کو نکاح کہتے ہیں اور اس میں لکھنے کا  
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ نکاح و طلاق](#)

ص 266

محدث فتویٰ